متحدہ عرب امارات ابوظہبی کے مفتیان اسلام کا فتویٰ کہ بریلوی فرقہ دین اسلام سے خارج ہے

چنانچہ: ابوظہبی کے مشہور اخبار الھدیٰ کو قارئین کرام کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے کہ جن میں خارج از اسلام گروہ میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جس کا نام بریلوی ہے اور یہ گروہ غیر عرب افراد کے ذریعے یہاں مسجدوں میں کام کرتا ہے۔ اور اپنے عقائد کی اشاعت کر رہا ہے اور ابوظہبی کے مفتیان اسلام نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ گروہ اسلامی عقائد سے منحرف ہے کیونکہ ان کے عقائد شرعیت اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں غلط عقائد رکھتے ہیں۔ یہ گروہ ان متعدد گروہوں میں سے ایک ہے۔ جو دین اسلام سے خارج ہیں۔ اس کا مرکز ہندستان ہے۔ اس گروہ کا نام بریلوی جو کہ اس گروہ کی بنیاد رکھنے والے شخص مولوی احمد رضا خاں بریلی کے رہنے والے کی طرف منسوب ہے۔ جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ابوظہبی کے مفتیان اسلام کے فتویٰ کی فوٹوسٹیٹ کاپی آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں:

الهدى
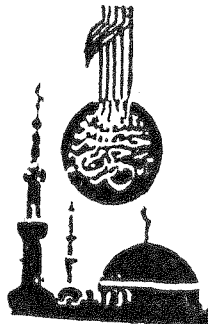
ملحق ديني يصدر مع الاتحاد كل يوم جمعة

الجمعة ٢٦ رجب ١٤٠٤هـ الموافق ٢٧ ابريل ١٩٨٤م

البريلوية طائفة

خارجة عن الدين
واتباعها يعملون
في مساجد الدولة!

من جانب ابی الزاہد

الی محترم المقام العلامۃ الفہامۃ السید الشیخ ــــــــ ادام اللہ تعالیٰ ظلالکم

وعلیکم وعلی من لدیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قد وصل مکتوبکم فی استفسار عقائد رئیس الطائفۃ البریلویۃ واتباعہ واذنابہ

فنقول بعون اللہ تعالیٰ وتوفیقہ عقائد ہذہ الطائفۃ الغالیۃ المبتدعۃ کثیرۃ لا نقدر علی احصائہا واحاطتہا فی کلام مختصر ولکن نقتصر علی نبذۃ من عقائد رئیس الطائفۃ دون اتباعہ لانہا اکثر من ان تحصیٰ وایضاً نکتفی بذکر بعض عقائدہ الشرکیۃ دون اعمالہ البدعیۃ فانہا لا تعد ولا تحصیٰ! وجعلہا کلہا دینا ومذہبا واوصیٰ اتباعہ علی حفاظتہا کما قال

اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو۔ اور میرا دین ومذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے	ولا تترکوا اتباع الشریعۃ حتی الامکان واستمسکوا بقوۃ دینی ومذہبی الذی ظہر من کتبی والاستمساک بہ من اہم الفروض!
بلفظہ (وصایا شریف ص ۸ طبع لاہور)	

وقال ایضاً

جو میرے عقائد ہیں وہ میری کتابوں میں لکھے ہیں وہ کتابیں چھپ کر شائع ہو چکی ہیں الخ	وعقائدی مکتوبۃ فی کتبی وکتبی قد طبعت ونشرت
بلفظہ (ملفوظات حصہ اول ص ۲ طبع کراچی)	

ونذکر بعض عقائدہ الشرکیۃ بعباراتہ بعینہا ونترجمہا بحسب طاقتنا لئلا یتوہم انا نفتری علیہ! عقیدۃ ہذا المشرک ان الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام وعلی الخصوص منہم نبینا سید الاولین والآخرین وخاتم الانبیاء والمرسلین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعلم الغیب وحاضر وناظر فی کل مکان ویقضی الحاجات الدنیویۃ والاخرویۃ

وان اللہ تعالیٰ فوض تدبیر العالم الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہو قد فوض الی الشیخ عبد القادر الجیلانی قدس سرہ فہو المستغاث فی الشدائد وہو غوث الاناسی والجان وبالغوث تقوم الارض والسماء ولا تطلع الشمس حتی تسلّم علی الشیخ رحمہ اللہ تعالی

ونعوذ باللہ تعالیٰ من هذه الخرافات وشنیع [مقالاته]

---

(۱) حضور ہر قسم کی حاجت روا فرما سکتے ہیں، دنیا و آخرت کی سب مرادیں حضور کے اختیار میں ہیں آھ بلفظہٖ

(فتاوی افریقہ ص ۱۱۸ طبع بریلی)

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم یقضی کل الحاجات وکل حاجات الدنیا والآخرة فی اختیاره!

(۲) واستدل علی ذلک بقول عبدالوہاب الشعرانی الذی ہو غیر معصوم ولا مجتہد علی خلاف النصوص القرآنیة والاحادیث المتواترة الصحیحة واجماع الامة: فقال

امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ عہود محمدیہ میں فرماتے ہیں، جو کوئی کسی نبی یا رسول یا ولی کا متوسل ہوگا ضرور ہے کہ وہ نبی وولی اس کی مشکلوں میں تشریف لائیں گے اور اس کی دستگیری فرمائیں گے بلفظہٖ

(فتاوی افریقہ ص ۱۲۰) والمعنی واضح

یقول الامام العارف الخ – فی کتابہ عہود محمدیة کل من کان متعلقاً بنبی او رسول او ولی فلابد ان یحضره ویأخذه بیده فی الشدائد

(والمعنی واضح)

(۳) ویقول

احد سے احمد اور احمد سے تجھکو کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث

(حدائق بخشش حصہ دوم ص ۸)

حصل من اللہ الاحد لاحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ومن احمد صلی اللہ علیہ وسلم لک یا غوث کن وکل کن ولا کن

(۴) ہے یا خدا بہر جناب مصطفیٰ امداد کن یا رسول اللہ از بہر خدا امداد کن

(حدائق بخشش ص ۳۲ حصہ دوم)

یا اللہ اعِن لاجل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویا رسول اللہ اعِن [لله] تعالیٰ!

مرض نہ کرے الخ بلفظہ

(الامن والعلی ص۱۲۲ طبع لاہور)

اردو	عربی
(۱۲) ہمارے حضور صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے تمام موجودات جملہ ما کان وما یکون الی یوم القیامۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور شرق وغرب وسماء وارض وعرش وفرش میں کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا بلفظہ (انباء المصطفیٰ ص۲ طبع لاہور)	ان اللہ تعالیٰ عزوجل اعطی لسیدنا صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم علم جمیع الموجودات وعلم جمیع ما کان وما یکون الی یوم القیمۃ وعلم جمیع المندرجات فی اللوح المحفوظ فلا تخرج من علمہ ذرۃ فی الشرق والغرب والسماء والارض والعرش والفرش ؛
(۱۳) ورائے کیا تجھ کو آگاہ سب سے دو عالم میں جو کچھ خفی وجلی ہے ؛ (حدائق بخشش ص۲۳ ج۱)	اطلعک اللہ تعالیٰ علی کل خفی وجلی فی الدنیا والآخرۃ ؛
(۱۴) فریاد امتی جو کرے حال زار میں ممکن نہیں کہ خیر بشر کو خبر نہ ہو حدائق بخشش ص۲۳ ج۱	لا یمکن ان لا یطلع خیر البشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا استغاث رجل من امتہ فی حالۃ الاضطرار ؛

(۱۵) استدل بحدیث فتجلی لی کل شیء الخ (المحمول علی تقدیر صحتہ عند المحدثین علی الاستغراق العرفی فحسب) وقال

اردو	عربی
تو بلاشبہ یہ رؤیت ومعرفت جمیع مکنونات قلم ومکتوبات لوح کو شامل ہے ؛ جس میں سب ما کان وما یکون من الیوم الاول الی یوم الآخر وجملہ ضمائر وخواطر سب کچھ داخل ہے الخ بلفظہ (ملفوظات ص۳۲ ج۱)	فلا شک فی ان ھذہ الرؤیۃ والمعرفۃ شاملۃ لجمیع مکنونات القلم ولجمیع المکتوبات فی اللوح المحفوظ ویدخل فیہا کل ما کان وما یکون من الیوم الاول الی یوم الآخر وجمیع الضمائر والخواطر ؛

اولیاء کرام کے پیش نظر عرش سے تحت الثریٰ تک ہوتا ہے الی قولہ ماضی و مستقبل بھی ان کے پیش نظر ہوتا ہے اور اولیاء کرامؒ فرماتے ہیں کوئی پتا سبز نہیں ہوتا مگر عارف کی نگاہ میں ؛ بلفظہٖ (ملفوظات ص $\frac{59}{ج 4}$ طبع کراچی)

یکون فی نظر الاولیاء من العرش الی ما تحت الثریٰ الی قولہ کیف یخفی الماضی علیہم والمستقبل فی نظرہم ویقول الاولیاء الکرام لا تخضر ورقۃ الا فی نظر العارف

واستدل علیہ بقول عبدالعزیز فقال اولیائے کرامؒ فرماتے ہیں ویقول الاولیاء الکرام ما السموات السبع والارضون السبع فی نظر العبد المومن الا کحلقۃ ملقاۃ فی فلاۃ من الارض سیدی شریف عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (ملفوظات ص $\frac{58، 59}{ج 4}$)

ولا یخفی ان الحجۃ فی العقائد النصوص القطعیۃ والاحادیث المتواترۃ لا اقوال غیر المعصومین

(١٧) وحرف معنی حدیث انما انا قاسم واللہ یعطی فقال

رب العزت جل جلالہ نے اپنے کرم کے خزانے اپنی نعمتوں کے خوان حضور کے قبضے میں کر دیئے جس کو چاہیں دیں جس کو چاہیں نہ دیں کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور کے دربار سے کوئی نعمت کوئی دولت کسی کو کبھی نہیں ملتی مگر حضور کی سرکار سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ؛ یہی معنی ہیں انما انا قاسم واللہ یعطی اھ بلفظہٖ (ملفوظات ص $\frac{65}{ج 1}$).

ان اللہ تعالیٰ عز وجل اعطی فی تصرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم خزائن کرمہ وموائد نعمہ فہو مجاز فی ان یعطی لمن یشاء ویمنع عن من یشاء ولا یجری حکم ولا تحصل لاحد نعمۃ ولا اقتدار ابداً الا من لدن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ومن ملکہ وسلطنتہ وھذا ھو معنی حدیث انما انا قاسم واللہ یعطی اھ

(١٨) غیب و شہادت کی کنجیاں سب دیدی گئی ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شی ان کے حکم سے باہر نہیں اھ (ملفوظات ص $\frac{57}{ج 4}$)

اُعطیت مفاتیح الغیب والشہادۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فلا یخرج شیٔ عن حکمہ وقبضتہ

(۱۹) حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاجت روا ... من المسلم الذی یتأمل فی کون النبی صلی اللہ

مشکل کشا و دافع البلاء ماننے میں کیسے مسلمان کو تامل ہو سکتا ہے! وہ تو جبرئیل کے بھی حاجت روا ہیں اھ بلفظہ (ملفوظات ص ۱۱۱ ج ۴)

تعالیٰ علیہ وسلم قاضی الحاجات وحلال العاقد ودافع البلاء وھو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قاضی حاجۃ جبرائیل علیہ الصلوۃ والسلام ایضاً (فما النقل بجزہ!)

(۲۰) وقال فی ابیات لہ (وافتری علی کتاب اللہ تعالیٰ تعالیٰ انما تعلمت فن الشعر من القرآن ولکن لاحکام الشریعۃ ملحوظۃ نعوذ باللہ تعالیٰ من هفواتہ!

وبلفظہ: قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی - یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ - (حدائق بخشش ص ۲۸ ج ۲)

سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا
دل تھا ساجد نجدیا پھر تجھ کو کیا:
بیٹھتے اٹھتے مدد کے واسطے
یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا:
ان کو تملیک ملیک الملک سے
مالک عالم کہا پھر تجھ کو کیا:
یا عبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے
بندہ اپنا کر لیا پھر تجھ کو کیا:
دیو کے بندوں سے ہم کو کیا غرض
ہم ہیں عبد المصطفیٰ پھر تجھ کو کیا:
نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی
یہ ہمارا دین ہے پھر تجھ کو کیا
(حدائق بخشش ص ۵۵ ج ۲)

خفض الرأس الی الروضۃ فمالک؟
وکان القلب ساجداً فمالک یا نجدی؟
ان قیل یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
للاستمداد قعوداً وجلوساً فمالک؟
ان قیل لہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مالک العالم
بتملیک اللہ تعالیٰ ایاہ فمالک؟
وان قال لنا الملک (یرید النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
یا عبادی وجعلنا عبیدہ فمالک؟
ای غرض لنا بعبید الحضرۃ (وتعرض باہل دیوبند)
فنحن عبید المصطفیٰ فمالک؟
یموت النجدی من ہذا التعظیم
وہذا دیننا فمالک!

الحاصل ان عقائدہ الشرکیۃ واعمالہ البدعیۃ لا یمکن احصاؤہا بسہولۃ واما کتب اتباعہ واذنابہ فمملوءۃ بالشرک والبدعۃ باضعاف ہذا ولیس ہو واتباعہ ہذہ الامور

بتعليم الانبياء والاولياء عليهم الصلوة والسلام: فاذا لم تكن هذه الامور شركا فلندرى

اى شئ يكون شركا؟

تأويله الباطل:

ويؤول هذا الغالى النصوص القطعية والاحاديث الصحيحة بتأويلات باطلة مردودة عند الشرع لتنطبق النصوص والاحاديث على مذهبه الباطل المخترع فيقول مثلا فى تفسير لا اعلم الغيب الاية (میں خود نہیں جانتا) اى لا اعلم الغيب من عند نفسى بل اطلعنى الله تعالى على علم جميع ما كان وما يكون ويقول فى التصرف فى العالم لا اتصرف بقدرة نفسى بل مكننى الله تعالى واقدرنى وفوض الامر الىّ فى قضاء حوائج الناس وتدبير العالم وكذا يقول فى مسئلة الحاضر والناظر ان هذه القوة موهوبة لى من عند الله تعالى الى غير ذلك من الخرافات والمخترعات: والظاهر ان انكار حكم قطعى وتأويله كلاهما كفر:

قال العلامة الوزير اليمانىؒ والصحيح ان كل قطعى من الشرع فهو ضرورى (القواصم والعواصم)

وقال ايضا مذهب الاكثرين من الائمة وجماهير علماء الامة وهو التفصيل والقول بان التأويل فى القطعيات لا يمنع الكفر (ايثار ص 13 / ج 2)

وقال العلامة شمس الدين احمد الشهير بالخيالىؒ والتأويل فى ضروريات الدين لا يدفع الكفر (ص ۱۳۶)

وقال العلامة محمد انور شاه الكشميرى الديوبندىؒ: التأويل فى ضروريات الدين لا يقبل ويكفر المأول فيها (اكفار الملحدين ص [illegible])

وقال احمد رضا خان نفسه:

احتمال وہ معتبر ہے جس کی گنجائش ہو صریح بات میں تاویل نہیں سنی جاتی؛ ورنہ کوئی بات بھی کفر نہ رہے: الی ان قال شفا شریف میں ہے

والمعتبر الاحتمال الذى فيه مساغ ولا يسمع التأويل فى لفظ صريح والّا لا يكون امر من الامور كفرا الى قوله وفى الشفا الشريف ادعاءه التأويل فى لفظ صراح لا يقبل الخ (حسام الحرمين ص ۳۲)

(۱) رجل تزوج امرأة بغير شهود فقال الرجل للمرأة خدائے را و پیغامبر را گواہ کردیم قالوا یکون کفرا لانہ اعتقد ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعلم الغیب وہو ما کان یعلم الغیب حین کان فی الاحیاء فکیف بعد الموت (فتاویٰ قاضیخان ص ۸۸۳ طبع نولکشور)

(۲) وفی التاتارخانیہ والخلاصہ لو تزوج بشہادۃ اللہ ورسولہ لا ینعقد النکاح ویکفر لاعتقادہ ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعلم الغیب (البحر الرائق ص $\frac{۸۸}{ج۳}$)

(۳) وذکر الحنفیۃ تصریحا بالتکفیر باعتقاد ان النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام یعلم الغیب لمعارضۃ قولہ تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ (المسایرۃ ص $\frac{۸۸}{ج۲}$ وشرح فقہ الاکبر ص ۱۸۵ طبع کانپور)

(۴) من قال ارواح المشائخ حاضرۃ تعلم یکفر (فتاویٰ بزازیہ ص ۳۲۶ والبحر الرائق ص $\frac{۱۲۵}{ج۵}$)

(۵) ومن ادعیٰ علم الغیب کان من الکافرین (شرح عقیدۃ الطحاویہ ص ۱۹۷)

(۶) اعلم ان النذر الذی یقع للاموات من اکثر العوام وما یؤخذ من الدراہم والشمع والزیت ونحوہا الی ضرائح الاولیاء الکرام تقربا الیہم کان یقول یا سیدی فلان ان رد غائبی او قضیت حاجتی فلک من الذہب کذا ومن الفضۃ کذا ومن الطعام کذا او الشمع او الزیت کذا باطل وحرام لوجوہ: منہا انہ نذر والنذر للمخلوق لا یجوز لانہ عبادۃ ومنہا ان المنذور لہ میت والمیت لا یملک ومنہا ظن ان المیت یتصرف فی الامور واعتقاده بذلک کفر الخ (البحر الرائق ص $\frac{۲۹۸}{ج۲}$ والشامی ص $\frac{۱۲۵}{ج۳}$ واللفظ لہ)

والآن ننقل بعض عبارات اکابر علماء دیوبند فی رد هذه العقائد الشرکیۃ والباطلۃ:

فقال مولانا محمد قاسم النانوتوی (المتوفی ۱۲۹۷ھ) مؤسس دار العلوم دیوبند

۱۔ ناقلا بعض عقائد اہل الجاہلیۃ والشرک:

وہاں توحید شرک تھا، خدا کی طرح اوروں کو عالم الغیب جانتے تھے، اپنا نفع نقصان ان کے قبضۂ قدرت میں سمجھتے تھے، قیامت کا انکار تھا (حاشیہ مباحثۂ شاہجہانپور ص ۳۴)	کان مذہبہم مکان التوحید الشرک وکانوا یعتقدون غیر اللہ تعالیٰ انہ عالم الغیب کہو سبحانہ وتعالیٰ ویعتقدون ان نفعہم وضرہم فی قدرۃ الغیر وکانوا ینکرون القیامۃ؛

(۲) مگر یہ بھی اہلِ علم کو معلوم ہو کہ شرک کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ منصب حکومتِ احکم الحاکمین میں کسی دوسرے کو شریک سمجھے یعنی احیاء و اماتت پیدا کرنے اور ناپید کرنے وغیرہ میں جو تصرفات خاصۂ خداوندی میں سے ہیں، کسی دوسرے کو شریک سمجھے۔ دوسرے یہ کہ کمال و جمال وغیرہ امور میں جو مبداء محبوبیت ہیں، کسی دوسرے کو ہمتاءِ ذاتِ یکتا وحدہٗ لاشریک لہٗ اعتقاد کرے۔ باقی رہا علمِ غیب وہ بحیثیتِ کمال تو دوسری قسم میں داخل ہے۔ الیٰ قولہ اسلئے وہ شرک جس میں محبوبیت خاصۂ خداوندی میں دوسروں کو شریک کیا جائے اعلیٰ درجہ کا شرک ہوگا، اور اس کی ناپاکی اول درجہ کی ناپاکی ہوگی۔ بلفظہٖ (اسرار الطہارۃ ص۱۲ طبع قاسمی دیوبند)

ومعلوم للعقلاء ان الشرک علی قسمین الاول ان یشرک احدا فی منصب حکومۃ احکم الحاکمین (ای فی حکمہ وقضائہ) مثل الاحیاء والاماتۃ وغیرہا من التصرفات المختصۃ باللہ تعالیٰ وحدہ والثانی ان یعتقد رجلا للہ تعالیٰ المتفرد فی ذاتہ وحدہ لاشریک لہ کفوا فی وصف الکمال والجمال وغیرہ من الامور التی ہی مبنا ومدار المحبوبیۃ واما علم الغیب فہو بحیثیۃ الکمال داخل فی القسم الثانی الیٰ قولہ ولاجل ذلک الشرک الذی اشرک غیر اللہ تعالیٰ بہ فی المحبوبیۃ المختصۃ بہ شرک علی الوجہ الاتم ونجاستہ فی الدرجۃ الاولیٰ فی النجاسات

(۳) مرشدوں کے متعلق یہ خیال غلط ہے کہ وہ ہر دم ساتھ رہتے ہیں، اور ہر دم آگاہ رہتے ہیں، یہ خدا ہی کی شان ہے آگاہ و بے گاہ بطور خرقِ عادت بعض اکابر سے ایسے معاملے ظاہر ہوئے ہیں، اس سے جاہلوں کو دھوکا ہوا ہے۔ بلفظہٖ (دروس قاسمیہ ص۸)

والظن بان المشائخ حاضرون ومطلعون فی کل وقت غلط لان ہذہ صفۃ مختصۃ باللہ تعالیٰ نعم ظہرت عن بعض الاکابر مثل ہذہ الامور احیانا علی خرق العادۃ واغترت بہا الجہلۃ۔

(۴) اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ بہت خوب ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ولفظ الصلوٰۃ والسلام علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقولہا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

اس لفظ کو بالجملہ کسی صورت سے بے ادبی کرنا .... ایہام الشرک
سے خالی نہیں۔ کتبہ رشید احمد

كتبه رشيد احمد

(فتاوی رشیدیہ ص ۳۶ و ۱۰۳)

(۵) حضور علیہ السلام کو ہرگز علم غیب نہیں، مگر جس
قدر اللہ نے دیا ہو اور اس پر بہت آیات
و احادیث شاہد ہیں تو خلاف اس کے عقیدہ کرنا
کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام سب غیب جانتے
ہیں شرک صریح جلی ہوگا معاذ اللہ تعالیٰ حق
تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایسے عقیدہ فاسدہ سے نجات
دے آمین۔ پس ایسے عقیدے والا مشرک ہوا
اور جب انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کو علم غیب نہیں
تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا، اگر یہ عقیدہ
کرکے کہے کہ وہ دور سے سنتے ہیں بسبب علم غیب
کے تو خود کفر ہے۔ اور جو یہ عقیدہ نہیں تو کفر نہیں،
مگر کلمہ مشابہ بکفر ہے۔ البتہ اس کلمہ کو درود شریف
کے ضمن میں کہے اور یہ عقیدہ کرے کہ ملائکہ اس
درود شریف کو آپ کے پیش کرتے ہیں۔ تو درست ہے
کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ ملائکہ درود بندہ مومن
کا آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ اور ایک صنف
ملائکہ اسی خدمت پر ہیں۔ فقط والسلام

(فتاوی رشیدیہ ص ۸ / ۱۰۳)

لم يكن للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم علم الغيب ولا علمه الله
ما أُطلعه عليه وتشهد عليه آيات وأحاديث فالاعتقاد
بخلاف هذا بأن الأنبياء عليهم الصلوة والسلام يعلمون
كل الغيب يكون شركاً قبيحاً جلياً معاذ الله تعالى
وينجي الله تعالى جميع المسلمين من تلك العقائد
الفاسدة آمين فمن اعتقد هذه العقيدة يكون
مشركاً ولمّا لم يكن للأنبياء عليهم الصلوة والسلام
علم الغيب فقول يا رسول الله لا يجوز إن اعتقد
أنه عليه الصلوة والسلام يسمع من بعيد لأنه بسبب
اعتقاد علم الغيب كفر وإن لم تكن هذه العقيدة فليس
بكفر إلا أنّ هذا القول مشابه بكفر نعم إن قال
يا رسول الله في ضمن الصلوة واعتقد أن الملائكة
تعرض الصلوة على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فيجوز
لأنه قد ورد في الحديث أن صلوة العبد المؤمن تعرضها
الملائكة على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وجماعة من
الملائكة مأمورة بهذا.

(۶) جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم غیب ۔۔۔ من اثبت لرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علم الغیب

ثابت کرے اور کہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم غیب تھا جو خاصہ خداوندی ہے ثابت کرتا ہو اس کے پیچھے نماز نادرست ہے (اور حاشیہ میں ہے: لانہ کفر فلا یصح الاقتداء بہ اصلًا کذا فی الدر المختار) (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۲ ج ۳)

الذی ہو خاصۃ مختصۃ باللہ تعالیٰ وحدہٗ فلا تجوز الصلوٰۃ خلفہٗ (وفی حاشیۃ لانہ کفر فلا یصح الاقتداء بہ اصلًا کذا فی الدر المختار)

(۷) اور مدد مانگنا اولیاؑ سے حرام ہے، امداد حق تعالیٰ سے ہی مانگنی چاہیے سوائے حق تعالیٰ کے کوئی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا سو غیر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا اگرچہ ولی یا نبی ہو شرک ہے بلفظہٖ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۷ ج ۳)

والاستمداد من الاولیاء الکرامؒ حرامٌ ولیستمد ولیستعان من اللہ تعالیٰ فحسبُ ولا یستطیع احد غیر اللہ تعالیٰ علی الامداد والاعانۃ فالاستمداد من غیر اللہ تعالیٰ ولو کان الغیر ولیا او نبیا شرکٌ!

(۸) اس کلام (یا شیخ عبد القادر جیلانیؒ شیئًا للہ) کا پڑھنا کسی وجہ سے جائز نہیں اگر شیخ قدس سرہ کو عالم الغیب و متصرف مستقل جان کر کہتا ہے تو خود شرک محض ہے؛ لقولہ تعالیٰ وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو الآیۃ و دیگر نصوص قال فی البزازیۃ وغیرہا من الفتاوی من قال ارواح المشائخ حاضرۃ تعلم یکفر ومن ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ تعالیٰ واعتقد بہ کفر کذا فی البحر الرائق انتہٰی من مأۃ المسائل اور جو عقیدہ نہیں تو بھی ناجائز ہے کیونکہ اس صورت میں گو یہ ندا شرک نہ ہو مگر مشابہ بہ شرک ہے۔ اور جو لفظ موہم معنی شرک ہو اس کا بولنا بھی نا روا ہے؛ لقولہ تعالیٰ لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا اور لقولہ علیہ السلام لا تقولوا ما شاء اللہ

والتکلم بہذا الکلام (ای یا شیخ عبد القادر جیلانیؒ شیئًا للہ تعالیٰ) لا یجوز بای وجہ کان لانہ ان قال ذلک باعتقاد ان الشیخ قدس سرہٗ عالم الغیب و متصرف مستقل فہو شرک محض لقولہ تعالیٰ وعندہٗ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہُوَ الآیۃ ولنصوص اخر وفی البزازیۃ وغیرہا من کتب الفتاوی من قال ارواح المشائخ حاضرۃ تعلم یکفر ومن ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ تعالیٰ واعتقد بہ کفر کذا فی البحر الرائق انتہٰی ما فی کتاب مأۃ المسائل وان لم تکن ہذہ العقیدۃ فلا یجوز ایضًا لان فی ہذہ الصورۃ وان لم یکن ہذا الندا شرکًا الا انہ مشابہ بالشرک ولا یجوز التکلم باللفظ الموہم للشرک لقولہ تعالیٰ لا تقولوا راعنا

ان کے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا: بلفظہ

(فتاوی افریقہ ص ۱۱۵)

(۴) ایسے ہی وہابی۔ قادیانی۔ دیوبندی۔ نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا: اور اولاد ولد الزنا بلفظہ

(ملفوظات ص ۱۰۰ ج ۲ طبع کراچی)

وکذا الوہابی والقادیانی والدیوبندی والدہری والچکڑالوی (ای منکر الحدیث چکڑالہ اسم موضع تولد ونشأ فیہ حلم سمی کان عبد اللہ وہو اول من انکر الحدیث علانیۃ فی الہند وکان فی اول الامر غیر مقلد) کلہم مرتدون ونکاح رجالہم ونساءہم فی کل العالم بالمسلم او الکافر الاصلی او المرتد او الحیوان باطل محض وزنا خالص، واولادہم اولاد الزنا:

(۵) رافضی تبرائی۔ وہابی دیوبندی۔ وہابی غیر مقلد قادیانی۔ چکڑالوی۔ نیچری ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار قطعی ہیں اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنیں کہ یہ سب مرتدین ہیں ولا ذبیحۃ لمرتد بلفظہ

(احکام شریعت ص ۶۸ ج ۱)

وذبیحۃ الرافضی التبرائی۔ والوہابی الدیوبندی، والوہابی غیر المقلد۔ والقادیانی۔ ومنکر الحدیث والدہری نجس محض ومیتۃ قطعاً وان سموا اللہ تعالیٰ علی الذبیحۃ مائۃ الف مرۃ وان کانوا اتقیاء متورعین لان کلہم مرتدون ولا ذبیحۃ لمرتد:

وقد بالغ فی رد عقائد ہذا الغالی وبدعاتہ علماء دیوبند واہل الحدیث فاوصی ہذا الغالی اتباعہم عن اجتنابہم فقال

مرتدوں میں سے سب سے بدتر مرتد منافق ہے ایسی ہے وہ کہ اس کی صحبت ہزار کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے کہ یہ کلمہ پڑھ کر کہلاتا ہے۔ خصوصاً وہابیہ دیوبندیہ کہ اپنے آپ کو خاص اہل سنت وجماعت کہتے حنفی بنتے چشتی نقشبندی بنتے نماز روزہ ہمارا سا کرتے ہمارا کتابیں پڑھتے پڑھاتے اور اللہ و رسول کو گالیاں دیتے ہیں

اشد المرتدین المنافق وہو الذی مرافقتہ اضر من مرافقۃ الف کافر لانہ یظہر الاسلام ویتکلم الکفر وعلی الخصوص الوہابیۃ والدیابنۃ لانہم یسمون انفسہم اہل السنۃ والجماعۃ ویدعون انہم حنفیون چشتیون نقشبندیون (دہی جمن السلسل لاہل الشرف)

[illegible]

مسلمانو! اپنا دین و ایمان بچائے ہوئے فالله خیر حافظا وہو ارحم الراحمین والله تعالی اعلم بالصواب

(اخفا شریعت ص ۶۱/۱۲)

وای کتب الاسلام وعلی الخصوص کتب فقه الحنفی لانه یخدع الناس انه مسلم وحنفی) ولیس بمؤمن الله تعالی ورسوله (نعوذ بالله تعالی من افترائاته وہذا من اعظم الفریة) وہؤلاء افخم من سم قاتل! الحذر! الحذر! ایها المسلمون وقولوا تحفظوا دینکم وایمانکم فالله خیر حافظا وہو ارحم الراحمین)

تنبیه! یقول اہل الحق ان الله تعالی قادر علی ان یخلق مثل محمد صلی الله تعالی علیه وسلم ولکنه لم یخلق ولا یخلق ولن یخلق - ویقول ھذا الغالی لا یقدر الله تعالی علی ذلک لانه لو قدر علی ذلک لزم کذب کلامه بان النبی صلی الله تعالی علیه وسلم افضل المخلوقات وکذا یقول اہل الحق ان الله تعالی قادر علی ان یعذب المؤمن فی النار او یدخل ابا جہل اللعین فی الجنة ولکنه لن یفعل ذلک لانه اخبر فی القرآن ان المؤمنین لہم مغفرة ورزق کریم وان الکفار خالدون فی النار ولا یخلف الله المیعاد ولکن یقول ہذا الغالی لا یقدر الله تعالی علی ذلک لانه لو فعل ذلک لزم کذب کلامه وہذا ہو سبّ الله تعالی عنده! وسلک فی ھذا مسلک الخوارج والروافض والمعتزلة ونعوذ بالله تعالی من شرار الباطلین ومن سوء الفہم! والبحث فی ھذا طویل مذکور فی الجہد المقل والتنقید المتین وغیرہما من الکتب:

ویقول اہل الحق ان النبی صلی الله تعالی علیه وسلم لم یکن عالم الغیب ولا ہو حاضر فی کل مکان ولا ناظر لکل احد ولیس ہو متصرف فی تدبیر العالم ولیس فی یدہ اعطاء الاولاد والرزق والعزة والذلة وغیرہا من الامور التکوینیة وہذا سبّ النبی صلی الله تعالی علیه وسلم بزعم ہذا الغالی ھذا ما عندنا فنشرنا والامر الیکم ایہا السادة الجبابرة والعلماء القادة! وکلام علماء اہل الحق فی رد الشرک والبدعة طویل لا نستطیع الاستیعاب وانما ذکرنا جملة من کلماتہم وقد الّفنا ایضا بفضل الله تعالی وکرمه فی رد الشرک والبدعة کتبا عدیدة منہا ۱ گلدستہ توحید ۲ دل کا سرور ۳ ازالة الریب عن عقیدة علم الغیب ۴ تبرید النواظر فی تحقیق الحاضر والناظر ۵ تفریح الخواطر ۶ منہاج الواضح (راہ سنت) ۷ باب جنت ۸ حکم الذکر بالجہر ۹ اخفاء الذکر

باسمه سبحانه وتعالى

البحرين

الى الزاهد

السيد فضيلة الشيخ رئيس دائرة القضاء الشرعي محكمة السعودية الشرعية دامت بركاتهم

السلام عليكم وعلى من لديكم ورحمة الله وبركاته وبعد

لقد جاءنا كتاب من دائرة القضاء الشرعي محكمة ابوظبي الشرعية دولة الامارات العربية المتحدة فيه استفسار عن عقائد رئيس الطائفة البريلوية احمد رضا خان فكتبنا بعون الله تعالى وتوفيقه في جوابه ما نقدمه في خدمتكم ايضًا لعله يفيدكم في بعض الامور وبيّنا فيه ان رئيس هذه الطائفة داعية الى الشرك والبدعة ومخالف التوحيد والسنة واتباعه اشد منه في ذلك ويخادعون اهل الاسلام انهم مسلمون موحدون ويخبرونهم انهم من اهل السنة والجماعة ومخالفوهم كلهم نجديون ووهابيون ويكفرونهم علانية ويخفون عقائدهم الشركية واعمالهم البدعية من اهل العرب قاطبةً لانه كتبهم في اللغة الهندية واكثر اهل العرب بل كلهم بمراحل عن فهم لغتهم والغلاة منهم لا يصلون في موسم الحج خلف ائمة الحرمين الشريفين بل يكفرونهم ويكفرونهم معاذ الله تعالى وهذا كله من تعليم رئيس هذه الطائفة كما سترون في جوابنا وكتبنا نبذة يسيرة من بعض عقائده الشركية وبقية عقائده الباطلة واعماله البدعية اكثر باضعاف هذا ويتضح بهذا ان هذه الطائفة خارجة من السنة والجماعة بل وعن الاسلام ايضًا هذا ما عندنا اليكم وكتبنا بالاختصار فالله الموفق للهداية وهو الهادي الى الصراط المستقيم وصلى الله تعالى وسلم على خاتم الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه وازواجه واتباعه بالاخلاص الى يوم الدين آمين

والسلام خير ختام

ابو الزاهد محمد سرفراز شيخ الحديث بمدرسه نصرة العلوم جوجرانواله من ايالة البنجاب (الباكستان) ١٦ ذو الحجه ١٤٠٢ه

بسم الله الرحمن الرحيم

دولة الامارات العربية المتحدة

دائـرة القضـاء الشرعي
محكمة ابوظبي الشرعية
تلفـون : ٣٣٣٢٠٠
ص.ب : ٧

الرقـم :
التاريخ : ١٦ ذو القعدة ١٤٠٤هـ
الموافق : ١٣/ ٨/ ١٩٨٤ م

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على اشرف خلق الله اجمعين سيدنا محمد النبي الأمي العربي وعلى آله وصحبه ومن عمل بشريعته الى يوم الدين .

السيد فضيلة الشيخ / ابو الزاهد محمد سرفراز خان صفدر حفظه الله .

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد ...

لقد كلفت من قبل رئيس القضاء الشرعي المكرم بأن اكتب تقريرا عن الطائفه " البريلويه " التي اسسها " احمد رضا خان البريلوى " ، وقد اطلعت على جملة من عقائدها الفاسده الخارجة على عقيدة اهل السنة والجماعة مباشرة وبواسطة من نثق فيهم من اخواننا الذين قرأوا مؤلفات رئيس الطائفه وأعوانه بلغته الأصلية وفيها أنه لا يفرق بين الله ورسوله وأن الرسول صلى الله عليه وسلم يعلم جميع الغيب بدون استثناء وانه عليه الصلاة والسلام حاضر في كل مكان وأن السيد / عبد القادر الجيلاني هو المستغاث به الكبير ، كما اطلعنا على بعض التحريفات في الآيات القرانيه لفظا ومعنى التي ارتكبها مؤسس الطائفه ، واطلعنا كذلك على ما كتبه فضيلة الشيخ العلامه المرحوم عبد الحي بن فخر الدين الحسني في كتابه " نزهة الخواطر " المجلد الثامن ص ٣٨ – ٤١ ولكن لم نجد له حكما فصلا يتعلق بخروجه عن الملة لما في كتاباته من انحراف واضح عن الاسلام كما ذكر نقلا عن مؤسس الطائفه " ان النبي صلى الله عليه وسلم يعلم الغيب علما كليا منذ بدء الخليقه الى قيام الساعة بل الى دخول الجنة والنار وانه يحمل لواء التكفير لكل من يخالف عقيدته ولا سيما علماء اهل " الندوه " واهل ديوبند وغير المقلدين وأتباع الشيخ محمد بن عبد الوهاب الشيخ مما يعرفون عنه اكثر مما نعرف .

يتبع ..

بسم الله الرحمن الرحيم

دولة الامارات العربية المتحدة

دائرة القضاء الشرعي
محكمة ابوظبي الشرعية
تلفون : ٣٣٣٢٠٠
ص.ب : ٧

الرقم :
التاريخ : ٦ ذو القعدة ١٤٠٤ هـ
الموافق : ١٣/ ٨/ ١٩٨٤ م

لذا نطلب من فضيلتكم التفضل بالكتابة الينا برايكم في هذا المذهب البريلوي وطائفته حتى ننبه المسلمين على خطورة هذه الطائفة وانها بهذه الاداء خرجت على مذهب الاسلام ومذهب اهل السنة والجماعة ام هي فاسقه فقط حتى يتضح لنا الامر والله الموفق والهادي الى سواء السبيل ومرفق مع هذا اسماء بعض الكتب التي فيها ما يخالف عقيدة السنة والجماعة ..

ملفوظات احمد رضا — حدائق بخشش — جاء الحق — مقياس الحنفية فوايد فريديه — الامن والعلا — احكام شريفة — الفتاوى البريلويه — خالص الاعتقاد — كنز الايمان في تفسير القران — ووصايا شريف .. الخ هذا اللغو .

السيد محمود مصطفى عيسى

عالم الاحاديث — دائرة القضاء الشرعي